20791- گھر والے پردہ نہ کرنے دیں تو کیا ان کی بات مان لی جائے؟

سوال

میں مسلمان ہوں، ان شاء اللہ چند ماہ بعد میری شادی ہونے والی ہے، میرے والدین کا تعلق پاکستان سے ہے، وہ چاہتے ہیں کہ میں عام رواج کے مطابق لباس پہنوں جو کڑھائی والا اسکارف، اور لمبا اور کھلا تنورہ (قمیص کی شکل میں) زیب تن کروں، میں اپنے ضمیر کی ملامت محسوس کرتی ہوں، کیونکہ میں وہی لباس زیب تن کرنا اور اسی طرح پردہ کرنا چاہتی ہوں جس طرح شریعت ایک مسلمان لڑکی کو حکم دیتی ہے۔
میں نے اپنی کچھ مسلمان بہنوں سے بات بھی کی ہے جو یہ کہتی ہیں کہ ایسا لباس اسلام میں قابل قبول نہیں، اور اس طرح مجھے غیر محرم رشتہ دار بھی دیکھیں گے، مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں، کیونکہ پورے خاندان میں اکیلی میں ہی پردہ کرتی ہوں، اور اگر میں یہ لباس پہننے سے انکار کروں تو میرے لیے بڑی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں، اور خاندان میں ہنگامہ کھڑا ہو جائیگا، خاص کر اللہ کی اطاعت میں اپنی برادری سے باہر شادی کر رہی ہوں، اس لیے مجھے کیا کرنا چاہیے، اس لیے آپ سے نصیحت کی گزارش ہے؟

پسندیدہ جواب

نصیحت کے حصول اور اس کی کوشش کرنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائے، اور آپ کی یہ مشکل ختم کر دے، اور کوئی راہ نکال دے۔

عورت کو حکم ہے کہ وہ غیر محرم اور اجنبی مردوں سے اپنی زینت کو چھپا کر رکھے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا حکم ہے:

{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ} النور (31).

اس لیے عورت کے پردہ میں شرط رکھی گئی ہے کہ وہ پردہ بذاتہ خود زینت نہ ہو؛ کیونکہ عورت کو تو زینت کے اظہار نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

اسی طرح عورت کے لباس میں یہ شرط بھی ہے کہ لباس کھلا اور سارے بدن کے لیے ساتر ہو، اور وہ لباس موٹا ہو، باریک اور شفاف نہ ہو کہ جسم کے اعضاء کا حجم ظاہر نہ ہو۔

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے گھر والوں کو نصیحت کریں، اور انہیں یہ بیان کریں کہ اللہ تعالی کی شریعت اور اس کے احکام پر عمل کرنے کی ضرورت ہے، اللہ نے یہی حکم دیا ہے، اور آپ اپنے خاوند کو بھی یہ بتائیں، کیونکہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے وہ اس سلسلہ میں جوابدہ ہے، اور آپ کی عصمت و غیرت کو محفوظ رکھنے پر مامور ہے۔

آپ اللہ تعالی سے عاجزی و انکساری کے ساتھ یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے، اور آپ کے خاندان والوں کو خیر و بھلائی کی ہدایت نصیب فرمائے، اور آپ جس ہیں اس پر ثابت قدم رہیں، چاہے یہ چیز ان کی ناراضگی و تنگی کا باعث بنے، کیونکہ اللہ خالق الملک کی نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کی سکتی۔

اس لیے آپ کے لیے جائز نہیں کہ اللہ تعالی کے حرام کردہ کے ارتکاب، یا اللہ کی جانب سے واجب کردہ کے ترک کرنے میں اپنے والدین یا خاوند کی اطاعت کریں، نہ ہی سہاگ رات میں اور نہ ہی اس کے بعد.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"معصیت و نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں، بلکہ اطاعت تو نیکی میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7257) صحیح مسلم حدیث نمبر (1840).

مزید آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں :

سوال نمبر (11967) اور (6408) اور (6991) اور (5393) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ ان میں پردہ کرنے کا طریقہ اور حکم بیان کیا گیا ہے، اس لیے آپ ان کا مطالعہ ضرور کریں، اور ان میں سے جو چاہیں اپنے والد کو سنائیں، اور یہ جوابات اپنے والدین کے سامنے رکھیں، تا کہ وہ شرعی حکم پر مطمئ ہو سکیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں موت تک صراط مستقیم پر ثاب قدم رکھے.

واللہ اعلم.